ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

جمادی الاول 1391 ھ
وفا 1350 ھش
جولائی 1971 ء

Ahmadiyya Mosque in the compound of the Bashir High School, Kampala, Uganda.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

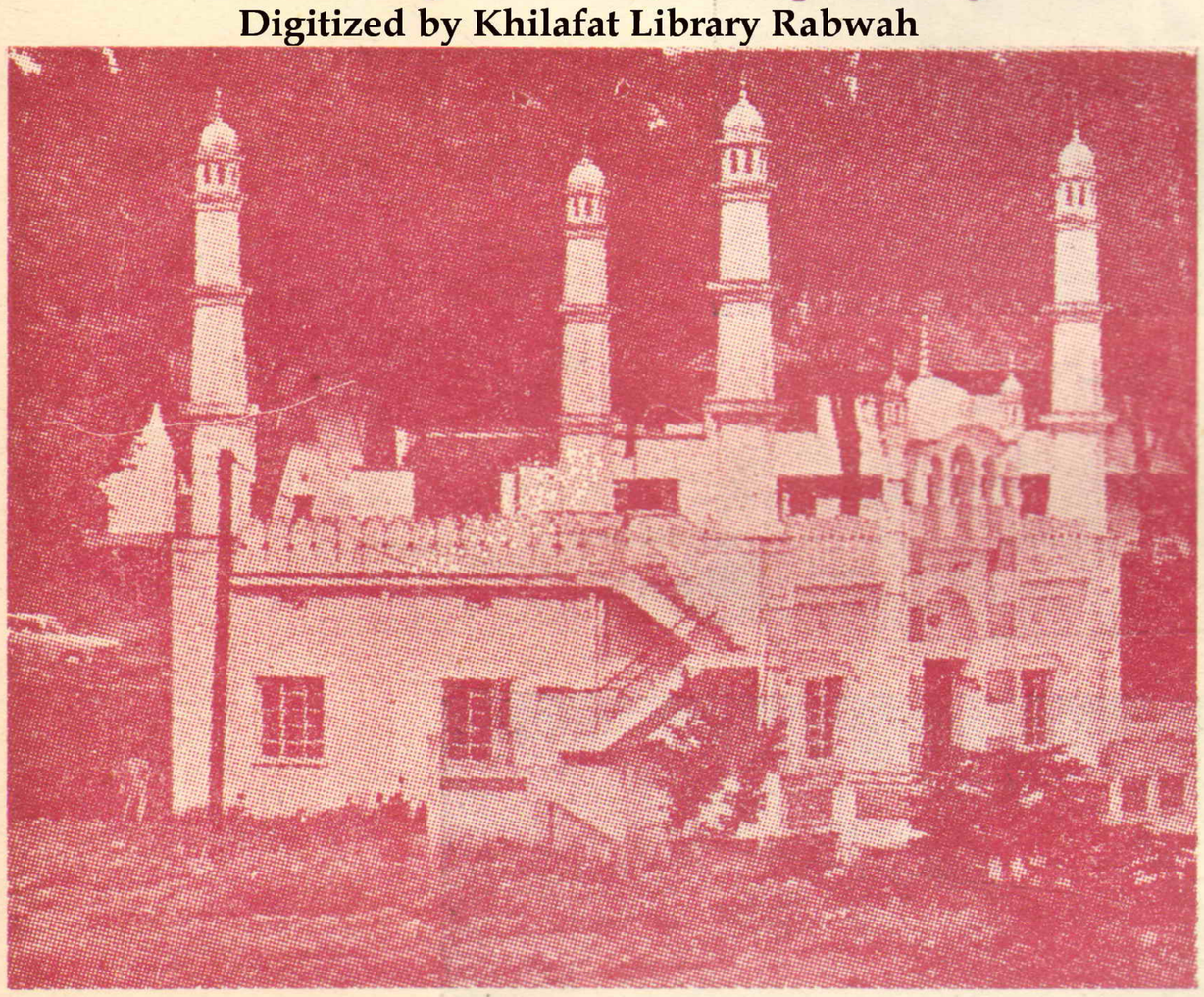

یوگنڈا میں کمپالہ کے مقام پر بشیر ہائی سکول کے احاطہ میں احمدیہ مسجد جو حال ہی میں تعمیر ہوئی ہے

Maulana Ch. I. U. Ahmadi, Ahmadiyya Missionary, Tanzania, East Africa, with some of the local Missionaries.

مکرم چوہدری عنائت اللہ صاحب احمدی مبلغ اسلام برائے تنزانیہ ۔ بعض مقامی مبلغین کے ساتھ

ایڈیٹر
نسیم سیفی

ANNUAL PRIZE DISTRIBUTION

AT THE JAMIA AHMADIYYA

(Missionary Training Centre), Rabwah.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

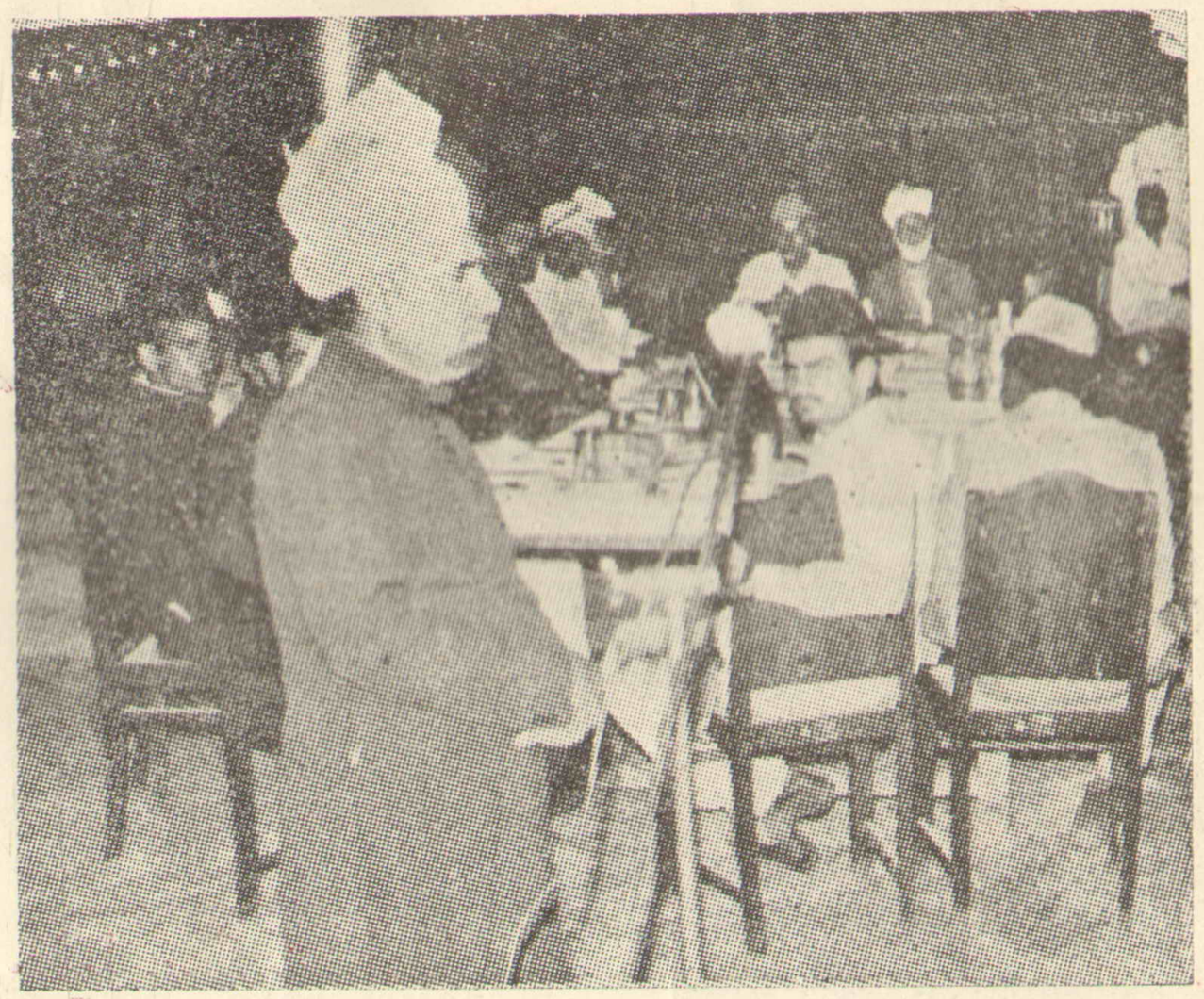

جامعہ احمدیہ ربوہ میں تقسیم انعامات کے موقع کی دو تصویریں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

وفا ۱۳۵۰ ہش

(جولائی ۱۹۷۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ۲ روپے ٭ فی پرچہ ۲۰ پیسے

• خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔

• پرچہ نہ ملنے کی اطلاع ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک بھجوانے سے پرچہ دوبارہ بھیجا جا سکتا ہے۔

• چندہ اپنی جماعت میں دیگر چندوں کے ساتھ ادا کیا جا سکتا ہے البتہ ہمیں اطلاع ضرور دیں کہ ادائیگی کر دی گئی ہے۔

• جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہئے

ترتیب

• ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم (اداریہ) صـ۲

• ایک شعر ۴

• کاروانِ اسلام ۵

• متفرق اُمور ۷

• مجلس نصرت جہاں کے پروگرام "آگے بڑھو" کی تازہ ترین خبریں۔ ۹

• ایک ابتلاء ــ دُعا ــ اور کامیابی ۱۱

• بعثت مسیح موعودؑ (نظم) ۱۳

• حیاتِ نَو (نظم) ۱۴

• اشتہارات ۱۵

پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی پانچ تاریخ

کتابت :- حمید الدین

آپ کا چندہ کب ختم ہوتا ہے؟ یہ بات آپکے رسالہ کے ریپر پہ درج ہوتی ہے۔ اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو جلد ادا فرمائیں ٭

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۲	ماہنامہ تحریک جدید ربوہ	شمارہ ۷

وفا ۱۳۵۰ ہش

(جولائی ۱۹۷۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اداریہ

ذکرِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

ایک ہمعصر رقمطراز ہے :-

"سب سے اہم اور نازک مسئلہ جو پوری قوم کو ہلاکت اور تباہی کی طرف لے جا رہا ہے وہ اس ملک کے باشندوں کا اخلاقی مسئلہ ہے اور پورے ملک کو معاشی اور سیاسی دلدل میں پھنسا دینے میں اخلاقی اور معاشرتی مسئلے کا بنیادی حصہ ہے۔ اجتماعی حیثیت سے قوم کی غالب اکثریت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اخلاقی اقدار اور سلسلہ کے نظامِ تمدن و معاشرت سے ہٹ چکی ہے۔ نوجوان طبقہ میں اباحیت، انارکی اور آزادی کا دَور دورہ ہے اور اخلاقی قدروں کی پائمالی کی یہ جرأت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کی میلاد النبیؐ کے نام پر جسکی مناسبت سے صدرِ پاکستان نے مذکورہ بالا پیغام دیا ہے جلسے اور جلوسوں میں وہ سب کچھ کیا گیا جو کسی مسلمان اور حیادار شخص کو نجی سے نجی مجلسوں میں بھی زیب نہیں دیتا۔ میلاد النبیؐ کے جلوسوں

میں جنسیت زدہ فحش سفلی فلمی گانوں کے ریکارڈ سنائے گئے۔ شراب پی کر عورتوں کو چھیڑنے کے واقعات۔ بھنگڑا ناچ۔ ہے جمالو کی تان پر غل غپاڑا اور یہاں تک کہ شبِ میلاد کے ایک پروگرام کے تحت لاہور کے جمخانہ کلب میں اُونچے طبقہ والے لڑکوں اور لڑکیوں کا رقص اس صاحبِ سیرۃ مطہرہؐ کے نام پر جو عصمت و عفت کا علمبردار اور اخلاقِ طیّبہ کا پیکر اور حیا و وقار کا صورت مجسّم بن کر دُنیا کو اخلاق کا درس دینے آئے تھے ہمارے نوجوان طبقہ کی جرأتِ رندانہ کا یہ عالم کہ آزاد کشمیر سے مخلوط تعلیم پر پابندی کی خبر آئی تو یہ مغرب زدگان پر بجلی بن کر گری۔ جامعہ کراچی نے طلبہ و طالبات کو اتنی سی ہدایت کی کہ وہ آپس میں زیادہ اختلاط نہ رکھیں تو اس پر واویلا شروع ہوا کہ یہ رجعت پسندی اور فطری آزادی پر پابندی ہے۔"

الحمد للہ کہ احمدیہ جماعت کے سیرۃ النبیؐ کے جلسے نہایت باوقار ہوتے ہیں۔ رسولِ اکرمؐ کے محاسن بیان کئے جاتے ہیں۔ حضورؐ کے رحمۃٌ للعالمین ہونے کی صفت نے عالمِ کون و مکاں پر جو احسان کئے ہیں ان کا تذکرہ ہوتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حسین تعلیم اور اس کی آج کی دُنیا کو ضرورت اور اس کے فوائد حاضرینِ جلسہ پر واضح کئے جاتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے کشتی نوح میں جو تعلیم اپنی جماعت کو دی ہے اور جو قرآن کریم کی تعلیم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ فاضلہ کا نچوڑ ہے اس پر گامزن ہوتے ہوئے اس وقت اخلاقی تاریکی کے سمندر میں اگر کوئی جزیرہ ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ جماعت ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مسلمان بھائیوں اور بہنوں کو اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے ذریعہ قرآنی تعلیم کا نُور دُنیا پر چمکے اور دُنیا اس نور سے راہنمائی حاصل کرتے ہوئے دینی و دنیاوی زندگی کو بھی اور اُخروی زندگی کو بھی سنوارے۔ آمین۔ اے خدا تُو ایسا ہی کر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک شعر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صَرف کر ڈالیں خدا کی راہ میں سب طاقتیں
جان کی بازی لگا دی قول پر ہارا نہیں

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا یہ شعر اُس نظم سے لیا گیا ہے جو آنمحترمہ نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی آخری علالت کے ایّام میں دعا کی تحریک کرنے کی غرض سے کہی تھی۔ یہ شعر وقف کی صحیح کیفیت اور اس کی انتہائی اہم ذمّہ داریوں کو اُجاگر کرنے کے لئے ہمارے لئے مشعلِ راہ کا کام دیتا ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ صحیح معنوں میں واقفِ زندگی تھے اور حضور کی وہی کیفیّت تھی جو حضرت مسیح موعودؑ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِن الفاظ میں بیان کی ہے:۔

"مَیں چونکہ خود تجربہ کار ہوں اور تجربہ کر چکا ہوں۔ اور اس وقف کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ جوش عطا فرمایا ہے کہ اگر مجھے یہ بھی کہہ دیا جائے کہ اِس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں ہے بلکہ تکلیف اور دُکھ ہوگا تب بھی مَیں اسلام کی خدمت سے رُک نہیں سکتا۔"

حضرت سیّدہ موصوفہ نے اِس شعر میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی یہ کیفیت بیان فرمائی ہے کہ حضور نے اپنی تمام تر قوّتوں کو ہمیشہ خدمتِ دین کیلئے وقف رکھا۔ اور یہی وقف کی حقیقی رُوح ہے کہ اگر اپنی زندگی وقف کر دی ہے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ زندگی سے متعلق ہر بات وقف ہو چکی ہے۔ وقت بھی سلسلہ کا ہے۔ مال بھی سلسلہ کا ہے۔ قابلیّتیں بھی سلسلہ کی ہیں۔ اور پھر یہ تمام چیزیں جُزوی طور پر نہیں بلکہ کُلّی طور پر سلسلہ کی ہیں۔ جب تک یہ تمام چیزیں کُلّی طور پر وقف نہ کی جائیں وقف کی حقیقت سے آگہی کا دعویٰ باطل ہو جاتا ہے

دوسری بات جو وقف میں ازبس ضروری ہے وہ سیدہ موصوفہ نے دوسرے مصرع میں بیان فرمائی ہے یعنی حضور رضی اللہ عنہ نے جان کی بازی لگا دی پر اپنا قول نہیں ہارا ایک دفعہ خدمتِ دین کا عہد کیا ہے تو بس زندگی کے آخری سانس تک اس عہد کو نبھانا ہے مشکلات ہوں تو ان پر قابو پایا جائے مصائب ہوں تو ان کا مقابلہ کیا جائے تحریص کے مواقع پیش آئیں تو انہیں ٹھکرایا جائے اور زندگی کے آخری لمحہ تک عہدِ وقف کو نبھایا جائے۔ یہ تھا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا وقفِ زندگی۔ اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ اسی قسم کے وقف کی توفیق دے۔ ہم اپنی تمام طاقتیں (جُزوی طور پر نہیں بلکہ کُلّی طور پر) دین کے لئے صَرف کرنے والے ہوں اور ہم ایک دفعہ قول دے کر زندگی کے آخری دَم تک اسے نبھائیں۔ اے خدا تُو ہمیں توفیق دے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کاروانِ اسلام

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر کے ایک دورے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے انڈونیشیا میں تبلیغی جدّوجہد کو وسیع اور تیز تر کرنے میں بہت مدد ملی ہے۔ دورے سے قبل وہاں کی حکومت ہمارے مبلّغین کو یہ بھی اجازت نہ دیتی تھی کہ اگر وہاں سے ایک پاکستانی مبلّغ عرصہ تبلیغ مکمّل کرکے واپس پاکستان آئے تو اس کی جگہ کوئی دوسرا مبلّغ وہاں متعیّن کیا جاسکے لیکن دَورے کے دوران حکومت کے ذمّہ دار افسروں سے ملاقات کرکے اِس پوزیشن کو بدلوایا گیا اور حکومت نے فوری طور پر پانچ مزید پاکستانی مبلّغین کے داخلے کے اجازت نامے جاری کر دیئے۔ چنانچہ اِن اجازت ناموں کی رُو سے مکرم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری، مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب، مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ، مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب اور مکرم مرزا محمد ادریس صاحب انڈونیشیا پہنچ گئے اور اب دیگر مبلّغین کے ساتھ مل کر یہ پانچوں مبلّغین اللہ تعالیٰ کے فضل سے تبلیغی جدّوجہد کی وسعت میں مصروف ہیں اللہ تعالیٰ تمام مبلّغین کی کوششوں کو نوازے اور انکی مساعی کے بہترین نتائج پیدا فرمائے۔ آمین۔

مکرم مولانا محمد صادق صاحب اِس وقت رئیس التبلیغ ہیں وہ اپنی ایک حالیہ رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ معمول کے مطابق تمام جماعتوں میں قرآن کریم، احادیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درس جاری ہے۔ اجتماعی اور انفرادی طور پر تربیت کی طرف خاص توجہ دی جارہی ہے۔ متعدد عیسائی (ان میں سے بعض ایسے ہیں جو ایک عرصہ ہوا اسلام چھوڑ کر عیسائیت کی آغوش میں چلے گئے تھے) زیرِ تبلیغ ہیں اور زبانی تبلیغ کے علاوہ انہیں لٹریچر بھی دیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے فارغ اوقات میں آرام سے بیٹھ کر ہمارے نظریات اور عقائد کا جائزہ لے سکیں۔

مکرم مولانا محمد صادق صاحب نے متعدد جماعتوں کے دَورے کئے اور ان دَوروں کے دوران بعض اہم اجلاسوں میں شرکت کی اور جماعت کے کام کے مختلف شعبوں کے متعلق ترقیاتی پروگرام تیار کئے۔

ایک تبلیغی جلسہ میں مولانا موصوف کے علاوہ مکرم مولانا ابوبکر ایوب صاحب (جو عنقریب پاکستان سے ہوتے ہوئے ہالینڈ تشریف لے جارہے ہیں تاکہ وہاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے مشن کا چارج لیں) نے بھی تقریر کی۔ تقاریر کے موضوع تھے:۔ "اسلامی معاشرہ" اور "اسلام کی نشأۃِ ثانیہ"۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولانا ابوبکر ایوب صاحب نے ایک عیسائی پادری سے تحریری مناظرہ بھی کیا۔ مناظرہ کا ایک موضوع "قرآن و بائبل کا موازنہ" تھا۔ اور دوسرا موضوع تھا "مسیح علیہ السلام کی آمدِ ثانی"۔ پہلے موضوع پر آٹھ پرچے لکھے گئے اور دوسرے موضوع پر چھ۔ یہ مناظرہ عنقریب شائع کر کے ملک میں تقسیم کر دیا جائیگا تاکہ اپنوں کا قرآنی تعلیم پر یقین بڑھے اور غیروں کو اسکی اصل حقیقت کا پتہ چلے۔

(۲) مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق مبلغ انچارج کینیا (مشرقی افریقہ) تحریر فرماتے ہیں:۔

"کینیاٹا کالج کی مذہبی سوسائٹی نے خاکسار کو اسلامی کلچر پر تقریر کے لئے مدعو کیا۔ یہ تقریر ۱۹۔ ہجرت کو ۸ بجے رات ہوئی۔ پون گھنٹہ تقریر ہوئی اور اسی قدر وقت بعد میں سوالات کے جوابات دیئے۔ خدا کے فضل سے یہ تقریب مفید رہی۔ تقریر کے علاوہ متعدد بار خاکسار مکرم گاکوریا صاحب کے ساتھ اس کالج میں جاتا رہا۔ اور کئی کئی گھنٹے طلبہ سے طویل تبادلہ خیالات کیا جاتا رہا۔ طلبہ نہایت شوق سے لٹریچر لیتے اور اسے غور سے پڑھتے ہیں۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ اسی لٹریچر کی روشنی میں وہ اگلی بار گفتگو کرتے ہیں۔ لمبے عرصہ کے بعد اب طلبہ میں اثر نمایاں طور پر محسوس ہونے لگا ہے۔ خاکسار چند دفعہ پاور اینڈ لائیٹننگ سکول میں گیا اور وہاں طلبہ میں لٹریچر تقسیم کیا۔ نیروبی کے خالص افریقن علاقے PUMWANI میں متعدد بار جا کر لوگوں سے گفت گو کا موقع ملا۔ عیسائیوں اور مسلمانوں کے متعدد استفسارات کے جوابات دیئے اور اخبارات تقسیم کئے۔

نیروبی سے چالیس میل کے فاصلہ پر علاقہ KANGUNDO سے ایک افریقن غیر احمدی نے خط لکھا کہ وہ احمدیہ لٹریچر سے بہت متاثر ہے نیز اس نے گاؤں میں آنے کی دعوت دی۔ چنانچہ دو بار خاکسار مع گاکوریا صاحب وہاں گیا اور اسی دوست سے گفتگو کی۔ نیز وہاں بازار میں لوگوں سے اسلام کی صداقت پر گفتگو کی اور لٹریچر تقسیم کیا۔ مذکورہ بالا دوست چند دن ہوئے نیروبی آئے اور ہمارے ساتھ نماز جمعہ ادا کی اور بعد میں بیعت کر لی۔ فالحمد للہ۔

نیروبی سے ۱۵ میل دور سائیسل اسٹیٹ RAWAI میں بھی جا کر تبلیغ کا موقع ملا۔ اس جگہ عرصہ سے ہم جا رہے ہیں۔ وہاں ایک نوجوان نے بیعت کی جسے معلمین کلاس میں شامل ہونے کے لئے اس کے والد کی خواہش پر ٹاویٹا بھیجا گیا۔ اب یہ کلاس ممباسہ شفٹ کر دی گئی ہے۔

مبلّغ

سپاہِ مہدیٔ دوراں کا اِک دلیر ہے تُو
خدا گواہ محمدؐ کے دِیں کا شیر ہے تُو

متفرّق اُمور

(۱) جس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان میں تحریک وقف عارضی نے انفرادی اور اجتماعی طور پر جماعت کو بے بہا فائدہ پہنچایا ہے اور قلوب کی تطہیر، جماعتی بیداری اور انتظامی طور پر جماعت کی مضبوطی کا باعث بنی ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریکِ جدید کے بیرونی مشنوں میں بھی اس تحریک نے نہایت خوشکن نتائج پیدا کئے ہیں۔ نائیجیریا میں مشرقی علاقہ میں جہاں گزشتہ ایّام میں فیڈرل حکومت کی بغاوت اور علیحدگی پسندی کے باعث حالات غیر معمولی صورت اختیار کر گئے تھے اور اسلام اور مسلمانوں کو وہاں سے چُن چُن کر نکال دیا گیا تھا اب تحریک وقف عارضی کے نتیجہ میں دوبارہ اسلام کو سربلندی حاصل ہونی شروع ہو گئی ہے بعض جگہوں پر مساجد زیرِ تعمیر ہیں اور تعلیم و تربیت کے کام کے ساتھ ساتھ عیسائیوں اور مشرکوں میں تبلیغ کا فریضہ بھی سرانجام دیا جا رہا ہے۔

اِسی طرح سیرالیون سے بھی اطلاع ملی ہے کہ وقف عارضی کی سکیم کے تحت کوششوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے متعدد دوست سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کر رہے ہیں بلکہ ستائیس افراد پر مشتمل ایک نئی جماعت بھی قائم ہوئی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بیرونی مشنوں کو کامل طور پر مرکزی تحریکوں پر عمل درآمد کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور انکی کوششوں کو نوازتے ہوئے بہترین نتائج مترتب فرمائے آمین۔

---

(۲) مغربی افریقہ میں سیکنڈری سکولوں اور ہیلتھ سنٹرز کے قیام کی تحریک جسے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی ذاتی نگرانی میں مجلس نصرت جہاں تحریکِ جدید کے ذریعہ عملی جامہ پہنا رہے ہیں ایک انقلاب انگیز تحریک ہے اس علاقے کے مسلمانوں کو اتنی بڑی تعداد میں سکولوں اور شفاخانوں کا میسّر آجانا ایک آسمانی نعمت سے کم نہیں اور وہ اس پر جتنا بھی فخر کریں کم ہے۔ آخر ان اداروں سے سب سے زیادہ فائدہ انہیں کو پہنچنا ہے۔ اگرچہ ان اداروں کے دروازے ہمیشہ سب کے لئے کھُلے رہیں گے حکومتوں نے اس تحریک کو سراہا ہے اور عوام نے

اس کا خیر مقدم کیا ہے اور انشاء اللہ العزیز یہ تحریک جلد ہی ہمہ گیری کی صورت اختیار کر جائے گی اور دُنیا پر اسلام کی برکتوں کا ایک اَور دروازہ کھول کر لوگوں کے قلوب اور اذہان کو اسلام کی تعلیم کی برتری کو سمجھنے اور اسے قبول کرنے میں مدد دے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا سے آمدہ اطلاع سے پتہ چلتا ہے کہ ٹینا (MINNA) جہاں چالیس ایکڑ زمین سیکنڈری سکول کے لئے دینے کا وعدہ حکومت نے کیا تھا اب وہاں چالیس کی بجائے اٹھاون ایکڑ زمین دی گئی ہے تاکہ سکول اپنی آئندہ تمام ضروریات پوری کر سکے اور اس کی توسیع میں کوئی مشکل نہ پیش آئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ دامے درمے اس تحریک کی پُرزور حمایت کریں اور اپنی شبانہ دعاؤں سے بھی اس کی بھرپور مدد کریں۔

---

(۳) یُوں تو مغربی افریقہ میں سیکنڈری سکول بھی بہت بڑی دلچسپی کا باعث بنتے ہیں اور لوگ نہایت شوق کے ساتھ ان کے افتتاح میں حصّہ لیتے ہیں لیکن ہیلتھ سنٹرز کا افتتاح تو بہت ہی زیادہ دلکشی کا باعث ہوتا ہے۔ ہزاروں ہزار لوگ ایسی تقریبات میں حصّہ لیتے ہیں اور بعض جگہوں پر تو خوشی کے اظہار کے لئے دو دو تین تین دن تک وہ رقص و سرود میں مصروف رہتے ہیں۔

حال ہی میں سیرالیون میں جورو کے مقام پر ہیلتھ سنٹر کا افتتاح عمل میں آیا تو اس تقریب میں سات پیراماؤنٹ چیفس، پینتیس ۳۵ سیکشن چیفس، بیس ۲۰ سپیکرز، ڈسٹرکٹ کمشنر، نامور ڈاکٹرز اور اعلیٰ سرکاری حکام کے علاوہ تقریباً پانچ ہزار اشخاص نے شرکت کی۔ تمام لوگ اپنے بھڑکیلے لباسوں میں ملبوس تھے اور یوں معلوم ہوتا تھا گویا عید کا دن ہے۔ اس موقع پر تقاریر کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا نہایت تشکر و امتنان کے ساتھ ذکر کیا گیا اور حضور کے مغربی افریقہ کے دورے کو اس علاقہ کے لئے رحمت اور برکت کا باعث قرار دیا گیا۔

اللہ تعالیٰ اِس ہیلتھ سنٹر کو بہتوں کے لئے مفید ثابت کرے اور اپنے خاص فضل سے وہاں کام کرنے والے ڈاکٹر صاحب (ڈاکٹر محمد اسلم صاحب جہانگیری) کو احسن طریق پر علاقے کے لوگوں کی خدمت کی توفیق دے۔ آمین ؂

ایک واقعہ

مبلغینِ کرام اور دیگر حضرات سے گزارش ہے کہ اپنا کوئی تبلیغی واقعہ تحریر فرما کر ہمیں ارسال فرمائیں ہمارے قارئین کرام اسے پڑھ کر یقیناً آپ کے لئے دعا کریں گے اور آپ کو ثواب ہوگا۔ (مینجنگ ایڈیٹر)

مجلسِ نصرتِ جہاں کے پروگرام

"آگے بڑھو"

کی تازہ ترین خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) غانا میں دو احمدیہ ہیلتھ سنٹرز (کوکوفو اور اسکورے) کھلنے کے بعد سیرالیون کے اہم مقام "جورو" میں "نصرت جہاں احمدیہ کلینک" کا افتتاح ۵ جون کو پوری شان و شوکت سے ہوا۔ الحمد للہ کہ دوسرے ملک میں بھی ایک سال کے اندر اندر کام عملی رنگ میں شروع ہو گیا ہے۔ اِس موقع پر پانچ ہزار لوگوں کا بے نظیر مجمع تھا جس نے تین دن تک خوشیاں منائیں۔ مشرقی صوبہ کے ریذیڈنٹ منسٹر نے افتتاح کے موقع پر احمدیہ مسلم مشن کے بے لوث مبلغین اور قوم کی تعلیم کے سلسلہ میں اہم کردار ادا کرنے والے احمدی اساتذہ کا شکریہ ادا کیا اور تمنا کی کہ اب احمدی ڈاکٹروں کے ذریعہ قوم کی جسمانی بیماریوں کا بھی مفید رنگ میں علاج ہو سکے گا۔

اِس علاقہ کا چیف غیر احمدی دوست ہے جس نے ہسپتال اور ڈاکٹر کی رہائش کے لئے مکان دیا ہے اور آئندہ بھی ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اس کلینک کے انچارج ڈاکٹر محمد اسلم صاحب جہانگیری کو اللہ تعالیٰ مخلوقِ خدا کی خدمت کی بہترین رنگ میں توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اگلے ماہ ہم آپ کو سیرالیون کے دوسرے احمدیہ کلینک کے افتتاح کی خبر سنائیں گے انشاء اللہ جس کے ڈاکٹر انچارج مکرم امتیاز احمد صاحب چوہدری وہاں پہنچ چکے ہیں۔ اِس ملک کے لئے تیسرے ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب بھی کراچی سے روانہ ہو چکے ہیں امید ہے کہ رسالہ کی اشاعت سے قبل وہ بھی میدانِ عمل میں ہوں گے انشاء اللہ۔

(۲) گیمبیا میں دو ڈاکٹرز پہنچ چکے ہیں ڈاکٹر انوار احمد صاحب اور ڈاکٹر احتشام الحق صاحب آف لنڈن باتھرسٹ شہر کے وسط میں ایک شاندار دو منزلہ عمارت کرایہ پر لے لی گئی

ہے۔ جرمنی اور لنڈن سے ایکسرے پلانٹ اور دوسرا ضروری سامان آرہا ہے۔

قارئین کرام دعا کریں کہ وہاں کا افتتاح پہلوں سے بھی سبقت لے جائے اور جو زمین حکومت نے ہمیں دی ہے جلدی ہی اس پر ہماری اپنی عمارت مکمل ہو جائے۔ نیز دو ڈاکٹر جو پابہ رکاب ہیں انکے متعلق بھی اگلی بار ہم آپ کو یہ خوشخبری سنا سکیں کہ وہ بھی میدانِ عمل میں پہنچ گئے ہیں۔

(۳) غانا وہ پہلا ملک ہے جہاں حسبِ وعدہ ایک سال کے اندر اندر ہمارے چار ڈاکٹر پہنچ چکے ہیں، الحمدللہ۔

(۱) ڈاکٹر غلام احمد صاحب

(۲) ڈاکٹر غلام مجتبیٰ صاحب

(۳) ڈاکٹر بشیر احمد صاحب

(۴) ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب

اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور اوّل الذکر ڈاکٹر صاحب کا ہسپتال بہت عمدگی سے چل رہا ہے۔ وہاں کے غیر از جماعت دوست نے ڈاکٹر صاحب کی رہائش کے لئے عمدہ مکان پیش کیا اور ایک اور دوست نے اپنی نئی کار بھی پیش کر دی۔

ہمارے دوسرے ڈاکٹر غلام مجتبیٰ صاحب بعد میں گئے مگر کام کے لحاظ سے آگے نکل رہے ہیں۔ گزشتہ دو تین ماہ میں ایک سو سے زائد اپریشن بڑی کامیابی سے کر چکے ہیں۔ ہر روز کم و بیش ایک سو (آؤٹ ڈور) مریضوں کے علاوہ اکیس (اِنڈور) مریضوں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں۔ ان کی اہلیہ محترمہ بھی ہسپتال کے لئے کپڑے تیار کرنے میں اُن کی مدد فرما رہی ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۴) نائیجیریا میں بعض دفتری کارروائیوں میں تاخیر کے سبب ابھی تک ہمارا کوئی ڈاکٹر نہیں پہنچ سکا۔ بہرحال احباب کی دعاؤں کے نتیجہ میں اب ۹۵ فیصدی کام مکمل ہو چکا ہے اور جلدی ہی ہم خوشخبری سنائیں گے کہ ہمارے مجاہد ڈاکٹر نائیجیریا بھی پہنچ گئے ہیں۔

محمد اسمٰعیل منیر

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں

تحریکِ جدید

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ ۷/- روپے (منیجر الفرقان ربوہ)

ایک ابتلاء — دُعا — اور کامیابی

(مکرم مولانا عبدالباسط صاحب مبلّغ تنزانیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹانگانیکا اپنے چھوٹے سے پڑوسی ملک زنجبار کے ساتھ اشتراک کر کے تنزانیہ کے نام سے مشہور ہے زنجبار مسلمانوں کی آبادی پر مشتمل ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے۔ چند سال قبل تک وہاں عرب حکمران تھے۔ اس حکومت کا تختہ اُلٹ کر موجودہ حاکم 'عبیدی امان کرومے' نے زمامِ اقتدار سنبھال لی۔

ٹانگانیکا میں ویسے تو مسلمانوں کی اکثریت ہے لیکن تعلیم میں پسماندہ ہونے کی وجہ سے قریباً ہر میدان میں ہی عیسائیوں سے پیچھے ہیں۔ دونوں ملک یعنی ٹانگانیکا اور زنجبار اپنے داخلی معاملات میں آزاد ہیں زنجبار کے صدر سارے تنزانیہ کے نائب صدر ہیں۔ اور تنزانیہ کے صدر مسٹر جولیس نائریرے دونوں ملکوں کے قانونی حکمران ہیں لیکن داخلی معاملات میں زنجبار پر مسٹر کرومے کی ہی حکومت ہے۔

تنزانیہ میں سوشلزم کی طرف بہت رُجحان ہے۔ چین کے ساتھ بہت گہرے مراسم ہیں اور ملک کے تمام بڑے بڑے ترقیاتی منصوبے چین کی مالی اور فنّی امداد سے ہی پورے ہو رہے ہیں۔

آمدنی کے تمام بڑے بڑے ذرائع قومی ملکیت میں لئے جا رہے ہیں۔ تھوک کاروبار حکومت کے قبضہ میں ہے۔ بعض بڑے بڑے کارخانے اور زرعی فارم بھی قومیا لئے گئے ہیں۔

پچھلے دنوں پارلیمنٹ نے ایک قانون منظور کیا جس کے مطابق صدرِ مملکت کو یہ اختیار حاصل ہو گیا کہ وہ ایک لاکھ شلنگ یا اس سے زیادہ مالیت کی کوئی بھی عمارت قومی ملکیت میں لے سکتے ہیں۔ اِس قانون کو منظور ہوئے قریباً ایک ماہ ہو چکا ہے۔ اب تک دو ہزار سے زیادہ بڑی بڑی عمارتیں حکومت کے قبضہ میں لی جا چکی ہیں۔ ابتدائی سرکاری اندازہ کے مطابق تین سو ملین شلنگ سے زیادہ کی جائیداد حکومت کے قبضہ میں آ چکی ہے۔ اِس قانون سے بالعموم افریقن متاثر نہیں ہوئے کیونکہ ایسے افریقن جن کی بڑی بڑی عمارتیں ہوں بہت ہی کم ہیں۔

موروگورو اور ٹبورا میں جماعت کی جائداد بھی مذکورہ قانون کی زد میں آ گئی اور باقی عمارتوں کی طرح اس جائداد کے متعلق بھی سرکاری اعلان ہو گیا

کہ ان پر حکومت نے قبضہ کرلیا ہے۔ اور بھی متعدد مذہبی اداروں کی بہت بڑی بڑی عمارتیں اس قانون کے مطابق قومی ملکیت قرار دے دی گئیں۔ عام خیال کے مطابق اسماعیلی فرقہ اور اس کے افراد زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری آمد کے محدود ذرائع میں سے ان عمارتوں کا کرایہ ایک اہم ذریعہ تھا۔ یہ خبر سُنکر سب احمدی بھائی متاثر ہوئے۔ افریقن احمدی بھائیوں نے اس توجہ اور ہمدردی سے اس خبر کو سُنا کہ گویا ان کی ذاتی جائداد پر قبضہ کرلیا گیا ہے۔ صُبح و شام اسی بات کا چرچا تھا اور خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں جاری تھیں۔ کئی دوستوں نے روزے بھی رکھے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں مکرم مولانا محمد منور صاحب مبلغ انچارج تنزانیہ ساتھ ساتھ حالات کی اطلاع دیتے اور دعا کی درخواست کرتے رہے۔ حضور نے نہایت وثوق سے دعا فرمائی کہ اس نئے قانون سے جماعت کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ احبابِ جماعت کو اطلاع دے دی گئی کہ ہماری جائداد محفوظ رہے گی، انشاء اللہ۔

ہمارا اصل سہارا اور امیدوں کا مرکز تو خدا تعالیٰ ہی ہے اسی پر ہم توکّل کرتے اور اسی کے حضور اپنی مشکلات کو پیش کرتے ہیں لیکن ظاہری اسباب کو کام میں لاتے ہوئے مکرم مولانا محمد منوّر صاحب نے صدرِ مملکت، متعلقہ وزیر اور کئی دوسرے افسروں کو جماعت کے خالص دینی کام کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ان عمارتوں کو واگذار کرنے کی درخواست کی بعض مقامی جماعتوں کی طرف سے بھی ایسی درخواستیں اربابِ حکومت کو بھجوائی گئیں۔ ملکی حالات اور عام رُجحان کو دیکھتے ہوئے بظاہر بالکل اُمید نہ تھی کہ یہ درخواستیں منظور ہو جائیں گی بلکہ بعض دوستوں کا خیال تھا کہ ان سے فائدہ کی بجائے اُلٹا نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے اور کہ شائد باقی ماندہ جائداد بھی جماعت سے لے لی جائے۔ اِس عام تاثر۔ ملکی حالات۔ سیاسی رُجحان کے بالکل برعکس محض خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت سے ہمارے ایمانوں میں اضافہ و مضبوطی کی خاطر یہ نشان ظاہر ہُوا کہ چند ہی دنوں میں حکومت کی طرف سے ان عمارتوں کو واگذار کرنے کی اطلاع آگئی، الحمد للہ۔ ساری جماعت کے لئے یہ ایک غیر معمولی خوشی کی خبر تھی۔ ایک احمدی بہن نے یہ خبر سُنتے ہی کہا کہ "آج تو ہمارے لئے عید کا دن ہے"۔ دوسرے مسلمانوں اور غیر مسلموں نے بھی اس پر جماعت کو مبارکباد دی اور خوشی کا اظہار کیا۔ ابھی تک اور کسی کو جائداد واپس نہیں کی گئی۔

اِس جگہ یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ حکومت نے ہماری درخواست کے جواب میں یہ بھی لکھا کہ۔ تحقیق سے معلوم ہُوا ہے کہ ان عمارتوں کا کرایہ محض دینی اغراض کے لئے استعمال ہوتا ہے اِس لئے یہ عمارتیں جماعت کو واپس کی جاتی ہیں۔ گویا نہ صرف یہ کہ ہمارے نقصان کی تلافی ہوگئی بلکہ اربابِ حکومت پر ہمارے بے غرضانہ للّٰہی کام کی اہمیّت بھی واضح ہوگئی۔ ثم الحمد للہ۔

بعثتِ مسیح موعودؑ

سُنو اے سائلو! اِک صاحبِ جُود و کرم آیا
ہنسو اے رونے والو! مدعائے چشمِ نم آیا

چلو بادہ کشو بادہ کشی کا لُطف آئے گا
بڑی مدّت کے بعد اس میکدہ میں جامِ جم آیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہت پتھرا گئی تھی کشتِ ایماں پھر ہری ہو گی
خدا کا شکر ہے پھر جھوم کر ابرِ کرم آیا

ہوئی روشن مرے تاریک ویرانے کی تنہائی
یہ کس ناز آفریں کا خلوتِ دل میں قدم آیا

مریضوں کو بتا دو ابنِ مریم آ گیا آخر
دوائے دردِ آئی زندگی کے دم میں دم آیا

جُڑیں گے ٹکڑے باہم اُمّتِ مرحوم کے پھر سے
سُنا ہے میں نے اِک شیشہ گرِ خیرِ اُمم آیا

گیا دَورِ نفاق و افتراق و انشقاق آخر
مسیح و مہدیٔ آخر زماں ہو کر حَکَم آیا

نیا عِلمِ کلام آیا ہے ذہنوں کو جِلا دینے
بصد اندازِ سلطانی وہ سُلطان القلم آیا

عجب انداز سے اذہان کو بیدار کر ڈالا
لبِ خاموش کو بھی مائلِ گفتار کر ڈالا

عبدالکریم نامی

حیاتِ نَو

اُٹھا کے لمحہ بہ لمحہ طُوفاں جگا کے فتنہ قدم قدم پر
کوئی مسرّت میں ڈوب جاتا ہے میری رُوداد رنج و غم پر

تری حضوری میں غم نصیبوں کو جُرأتِ عرضِ حال کب تھی
مری سُلگتی ہوئی وفا کا اثر ہُوا ہے ترے ستم پر

نگاہِ لُطف و کرم! کہ شوقِ سجود اتنا عبث نہیں ہے
کہ تم مرے جذبۂ جبیں کو نثار ہونے نہ دو کرم پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خیال برہم، بیان مبہم، عمل خلوصِ وفا سے عاری
تمہیں بتاؤ تمہاری ہستی کو کیوں فضیلت ملے عدم پر

یہ آزمائش نہیں تو کیا ہے کہوں تو میں دِل سے کیا کہوں اَب
پرکھنے والے پرکھ رہے ہیں مجھے بھی معیارِ بیش و کم پر

جہاں نمائی کا اَور کیسے مِلا ہے وصفِ جمیل اس کو
پڑا نہیں عکس گر تمہارے رُخِ منوّر کا جامِ جم پر

فروغِ انسانیّت کا پرچم فضا میں لہرا دیا یہ کہہ کر
عرب نہیں ہے عجم سے کمتر نہ برتری ہے اسے عجم پر

نسیم یہ انقلاب شاید حیاتِ نَو کی دلیل ہوگا
حرم کے ہر پاسباں سے پُوچھو ہجوم کیوں ہے درِ حرم پر

نسیم سیفی

الفضل ربوہ

روزنامہ

ہمارا آپکا اور سب کا اخبار

اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اِس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(منیجر)

ھُوَالشَّافِی خدا کے فضل اور رحم کیساتھ ھُوَالنَّاصِر

روگ کا سوگ نہ کرا!

دمہ ضیق النفس اور ملغمی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہئے!

کیونکہ

اِس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا ملغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:-

ماہر معالج امراض دمہ ملغمی کھانسی وغیرہ خادمِ خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی (ٹیچر ریڈیو والے)

غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دارالفضل ڈی ۱۳۵۷ شہر لائل پور

مفید اور مؤثر دوائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر۔ آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مَردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاق اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمّل کورس پندرہ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمّل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ چسٹر ڈربو۔ فون ۳۸

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کیلئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور فون ۵۲۶۲۳

سمرزمین قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی ۔۔۔ اوّلین ۔۔۔ شہرۂ آفاق حبِّ اکھڑا رجسٹرڈ مکمل کورس بیس روپے	زد جام عشق طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے
حبِّ مفید النساء بیقاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اصول • صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دواسازی • عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے اوّل آپ کی خدمت کرتے چلے آ رہے ہیں	نرینہ اولاد گولیاں انعامِ خداوندی قیمت فی کورس پندرہ روپے
حبِّ مسان سوکھے کی مجرب دوا تین روپے	حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ	معین الصحت قلتی، بھوک، خرابی جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے